کتاب نما

سراپا رحمت (رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور رفاہی کام)، مؤلف: پروفیسر امیر الدین مہر۔ ناشر: غزالی اکیڈمی، میرپور خاص۔ صفحات:۱۶۰۔ قیمت:۱۲۰ روپے۔

سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم وہ سدابہار پاکیزہ اور محبوب موضوع ہے جس پر حضرت حسانؓ بن ثابت سے لے کر پوری اسلامی تاریخ میں آپؐ کی سیرتِ طیبہ، صورتِ مبارکہ، آپؐ کے پاکیزہ و تاباں اخلاق، اعمال و افعال اور زندگی کے تمام گوشوں پر مسلسل کہا، لکھا اور نشر کیا جا رہا ہے۔ لیکن یہ ذخیرہ اتنا وسیع، عمیق اور زیادہ ہے کہ مزید اس پر لکھنے اور پڑھنے کا تقاضا موجود ہے۔

سیرتِ طیبہؐ کو حیطۂ تحریر میں لانے کی ایک کوشش مولانا امیر الدین مہر نے بھی کی ہے۔ انھوں نے آپؐ کی سیرت کا رفاہی، اصلاحی، فلاحی اور خدمتِ خلق کا پہلو بیان کیا ہے۔ اس کتاب کے دو بڑے حصے ہیں۔ ایک حصے میں آپؐ کے وہ کارنامے، اعمال و اقدام بیان کیے گئے ہیں جو آپؐ نے بنفسِ نفیس سرانجام دیے، اور دوسرے حصے میں آپؐ کی وہ احادیث، ارشادات و فرمودات ہیں جن سے خدمتِ خلق اور رفاہی کاموں کی ضرورت، اہمیت اور اس کے دنیوی واخروی اثرات و ثمرات اور اجر و ثواب کا تذکرہ ہے، جیسے آپؐ کا حلف الفضول میں شرکت، حجرِ اسود کا نصب کرنا، مظلوم و یتیم کا حق دلانا اور میثاقِ مدینہ کا معاہدہ۔ اس طرح آپؐ نے مدینہ منورہ اور گردونواح کے باشندوں میں امن قائم کر دیا۔ اسی طرح مواخات، اصحابِ صفہ کی خدمت، مسجدِ قبا اور مسجدِ نبویؐ کی تعمیر وغیرہ ہے۔ اس سے ایک طرف سیکڑوں مہاجرین کی آمد کا مسئلہ حل ہوا تو دوسری طرف تعلیم و تربیت کا بندوبست بھی ہو گیا ہو اور اسلامی ریاست مستحکم ہوئی۔

اپنے موضوع پر یہ منفرد کتاب ہے اس لیے کہ اُردو زبان میں پہلی مرتبہ سیرت کے اس پہلو کو موضوع بنایا گیا ہے۔ یوں اہل علم و فضل کی توجہ اس طرف منعطف کرانے کی کوشش کی گئی ہے کہ وہ سیرت کے اس پہلو کو نمایاں کر کے پیش کریں، اور اسلام اور حاملینِ اسلام کے بارے

میں اس تاثر کو دُور کیا جاسکے کہ مسلمانوں میں رفاہی کام کی وہ اہمیت نہیں ہے جو دوسرے مذاہب اور آزاد خیال لوگوں میں ہے۔ سیرت کے اس پہلو پر ایسی تحریر آنے سے یہ تاثر دُور ہوگا اور رفاہی کام کرنے والے حق الیقین سے کام کریں گے۔

مولانا امیرالدین مہر دعوتی وتبلیغی حلقوں میں جانی پہچانی علمی شخصیت ہیں۔ انھوں نے اُردو اور سندھی میں ۴۰ کے قریب کتابیں اور کتابچے مرتب کیے اور ترجمے کیے ہیں۔ ان کے منجملہ تالیفات وتصنیفات میں قرآن مجید کا سندھی ترجمہ، تفہیم القرآن اور تلخیص تفہیم القرآن کا سندھی ترجمہ نمایاں ہیں۔ (شہزاد چنا)

ناموسِ رسالتؐ کے سات شہید، راے محمد کمال، ناشر: جہانگیر بک ڈپو، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۷۲۲۰۷۸۹۔ صفحات: ۴۴۸۔ قیمت: ۲۵۰ روپے۔

ایک مسلمان کے لیے حبِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم، ایک جذبہ، روح اور خوشبو کی مانند ہے، جسے قانون اور علمِ سماجیات کے پیمانوں پر تولا اور پرکھا نہیں جاسکتا۔ اس جذبے کی لذت وحلاوت کا ذائقہ وہی وجود چکھ سکتا ہے، جس کا نام خود خالقِ کائنات سے مسلم رکھا ہے۔

۲۰ویں صدی کے پہلے چار عشرے جہاں سیاسی وسماجی ہنگامہ خیزی کے لیے برعظیم کی تاریخ کا ایک اہم دور تصور کیے جاتے ہیں، وہیں ناموسِ رسالتؐ کے باب میں یہ زمانہ روشنی کا ایک مینار بن کر سامنے آتا ہے۔ ہندو آریہ سماجیوں نے جب بھی رسولِ خدا کی شانِ اقدس میں پے در پے گستاخانہ جسارتیں کیں، مسلمان نوجوانوں نے پروانہ وار آگے بڑھ بڑھ کر اپنے ایمان اور جان کی گواہی پیش کی۔ یہ کتاب انھی جان نثاروں کے احوال پر مشتمل ہے۔ مثال کے طور پر عبدالرشید شہید [۱۴ نومبر ۱۹۲۷ء]، علم دین شہید [۳۱ اکتوبر ۱۹۲۹ء]، عبدالقیوم شہید [۱۹ مارچ ۱۹۳۵ء]، محمد صدیق شہید [۹ مارچ ۱۹۳۵ء]، مرید حسین شہید [۲۴ ستمبر ۱۹۳۷ء]، میاں محمد شہید [۱۲ اپریل ۱۹۳۸ء]۔ کے نام لیے جاسکتے ہیں۔ ان کے احوال و واقعات کا مطالعہ کیا جائے تو شہادت کی یہ زندہ علامتیں، روشنیاں بکھیرتے ہوئے ایمان کی دنیا سیراب کرتی ہیں۔

مصنف نے محنت، محبت، سلجھاؤ اور متوازن اسلوب کے ساتھ ملّی تاریخ کے ان روشن نقوش

کو یک جا پیش کیا ہے، جن کی روشنی میں دوقومی نظریہ پوری آب و تاب کے ساتھ نکھر کر سامنے آجاتا ہے۔ ہمارے سیکولر دانش وروں کی کج فہمی اور متحدہ قومیت کے طرف داروں کی کورفہمی کی دُھند، مطالعہ کرتے ہوئے بتدریج صاف ہوجاتی ہے۔ یہ حقیقت بھی اُبھر کر سامنے آتی ہے کہ اگرچہ ہندو دانش، مسلمانوں کے دینی جذبات پر پے درپے حملہ آور رہی، تاہم یہ ممکن نہ ہوا کہ ایمانی وابستگی کے ساتھ مسلمان، ہندو اکثریت کی غلامی قبول کر لیتے۔ گویا کہ تخلیقِ پاکستان میں حبِ رسولؐ کے ان درخشاں حوالوں اور گستاخیِ رسولؐ کے اذیت ناک واقعات نے ایک طاقت ور عنصر کی حیثیت سے ایک نمایاں کردار ادا کیا۔ (سلیم منصور خالد)

First Things First for Inquiring Minds and Yearning Hearts، خالد بیگ۔ ناشر: ٹائم مینجمنٹ کلب، گیزری، ڈی ایچ اے، کراچی۔ ملنے کا پتا: کتاب سرائے، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار لاہور۔ صفحات: ۴۲۱۔ قیمت: درج نہیں۔

لندن سے شائع ہونے والے شہرۂ آفاق انگریزی مجلے امپیکٹ نے ایک نسل کی رہنمائی کی ہے۔ اس مؤقر جریدے میں اوّلین کالم First Things First کے عنوان سے شائع ہوتا رہا۔ اس کالم کے اثرات ابھی تک امپیکٹ کے قارئین کے دلوں پر نقش ہیں۔ ان مضامین کو مفید و مؤثر پا کر کتابی شکل میں پیش کیا گیا ہے۔

زیرنظر کتاب ایک ایسے درد دل رکھنے والے صاحبِ دل کے تاثرات ہیں جو مغرب کے تہذیبی رویوں اور طرزِعمل سے بخوبی آگاہ ہے اور انسانیت کو درپیش مسائل کا احاطہ کرنے کے ساتھ ساتھ خوب صورتی سے ان کا اسلامی حل پیش کرنے کی کوشش کرتا ہے، اُس کا انداز دوست کا بھی ہے، عالم دین کا بھی، اور معاملات کو اُن کی تہہ تک سمجھنے والے دانش ور کا بھی۔

خالد بیگ نے انسان کو مخاطب کیا ہے۔ دو دو تین تین صفحات کی مختصر دل نشین تحریروں میں وہ کوئی انتہائی بنیادی سوال اٹھاتے ہیں اور پھر قاری کو مجبور کرتے ہیں کہ وہ اپنے دل و دماغ کے دریچے وَا کرے اور سوچے کہ مادہ پرست تہذیب، خصوصاً سائنس و ٹکنالوجی کو خدا سمجھنے والے انسان، انسانیت کے آنسو پونچھنے میں ناکام کیوں رہے ہیں اور آج، دنیا کو جنگ و جدل، غربت،

بیماری، عدمِ انصاف اور عدم رواداری جیسے مصائب کا کیوں سامنا ہے؟

ابتدائی چار ابواب میں کلامِ پاک، سنتِ رسولؐ، بنیادی عقائد، عبادات کو موجودہ پس منظر میں زیربحث لایا گیا ہے۔ علاوہ ازیں اصلاحِ ذات، خواتین، تعلیم، تاریخ، سیکولرزم، مسلم اتحاد کے موضوعات پر بھی قلم اٹھایا گیا ہے۔

اکثر مضامین کا آغاز کسی نہ کسی تازہ ترین واقعے سے ہوتا ہے جو مغربی دنیا میں وقوع پذیر ہوا ہو، پھر وہ انسانی ذہن کو جھنجھوڑتے ہیں۔ اُمت مسلمہ کے تابناک ماضی کے ساتھ صحابہ کرامؓ کا ایمان افروز تذکرہ بھی ملتا ہے۔ اسی اثنا میں ہمیں حیران کن معلومات بھی مل جاتی ہیں، مثلاً یہ کہ دنیا میں چوتھائی ٹریلین ڈالر کی رقم شراب نوشی میں صرف کردی جاتی ہے یا یہ کہ ترقی یافتہ مغرب میں بھی ایک سے بڑھ کر ایک 'توہم پرست' اور 'وہمی' موجود ہے یا یہ کہ مالتھس کے آبادی اور خاندان کے بارے میں نظریات زمین بوس ہوچکے ہیں۔ یہ مضامین حرکت و عمل پر اُبھارتے ہیں۔ اندازِ بیان سادہ اور پُرلطف ہے۔ اس کے کئی زبان میں تراجم بھی شائع ہوچکے ہیں۔ (محمد ایوب منیر)

تاریخ فلسطین، ڈاکٹر محسن محمد صالح۔ مترجم: فیض احمد شہابی۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی، منصورہ، لاہور۔ صفحات: ۳۵۲۔ قیمت: ۱۸۰ روپے۔

فلسطین کی سرزمین، انبیا اور قبلہ اول کی سرزمین کہلاتی ہے۔ نبیؐ مہربان کے سفرمعراج نے بھی اس کے تقدس و احترام میں اضافہ کیا۔ فلسطین اس وقت سلگتا ہوا مسئلہ ہے۔ یہودی تسلط، عالمی قوتوں بالخصوص امریکا، برطانیہ اور اقوام متحدہ کے تعاون سے جاری ہے اور فلسطینیوں کو سرزمینِ فلسطین سے بے دخل کرنے کا کھیل گذشتہ نصف صدی سے جاری ہے۔ ہمارے بے حس مسلم حکمرانوں کا کردار کچھ کم نہیں ہے۔

خلافت عثمانیہ کے خاتمے کے بعد برطانوی استعمار نے ۱۹۴۸ء میں صہیونی ریاست کا بیج بویا جو آج ایک ناسور کی شکل اختیار کرچکا ہے۔ اہلِ فلسطین اپنی آزادی اور حقوق کے لیے حالتِ جنگ میں ہیں۔ ہر طرح کا ظلم اُن پر آزمایا گیا، لالچ دیے گئے مگر وہ آزادی سے کم کسی پر راضی نہیں۔

تاریخ فلسطین، ڈاکٹر محمد صالح کی انگریزی کتاب History of Palestine کا رواں، شُستہ اور خوب صورت اُردو ترجمہ ہے۔ کتاب فلسطین کی تاریخ کا ہر ہر پہلو سے جامع احاطہ پیش کرتی ہے۔ فلسطین، فلسطینی عوام، مقاماتِ مقدسہ، یہودیت، صہیونیت اس کے ظہور، صہیونیت بارے اسلامی موقف، اسرائیل، عرب اسرائیل جنگیں، آزادیِ فلسطین کی تحریکیں، امن منصوبے، اقوام متحدہ اور عالمی طاقتوں کا کردار جیسے موضوعات اپنے دامن میں سموئے ہوئے ہے۔

ڈاکٹر محسن محمد صالح خود فلسطینی ہیں اور فلسطین کے بارے میں حقائق، ان کے مشاہدے اور تحقیق پر مبنی ہیں۔ یہ کتاب دانش وروں، طلبہ، صحافیوں اور اہلِ علم کے لیے نادر تحفہ ہے۔ فلسطین کے بارے میں اتنا یک جا مواد کم ہی دیکھنے میں آیا ہے۔ (عمران ظہور غازی)

تعارف کتب

$ نقوشِ سیرتؐ، عتیق الرحمن صدیقی۔ ناشر: دارالتذکیر، رحمن مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۷۲۳۱۱۱۹۔ صفحات: ۲۲۳۔ قیمت (مجلد): ۲۴۰ روپے۔ [نبی کریمؐ کی سیرتِ مبارکہ کے مختلف نقوش کا تذکرہ، عملی زندگی کے اندر ہمارے رویوں پر تنقید کے ساتھ عصرِ حاضر کے لیے عملی رہنمائی۔ سیرت کی معروف کتب کی خوشہ چینی اور جدید و قدیم تفاسیر سے استفادہ بھی کیا گیا ہے۔ بجا توجہ دلائی گئی ہے کہ دنیا کو درپیش مسائل نئے نہیں، جب بھی زمامِ کار ائمہ ضلالت کے ہاتھ آئی تو انسانیت کو انھی مسائل کا سامنا کرنا پڑا ــــــ نجات کی راہ نبی کریمؐ کا طریق ہے۔]

$ صلّوا علیہ وآلہٖ (فضائل درود و سلام)، محمد وقاص۔ ناشر: محنت پبلی کیشنز، پوسٹ بکس نمبر ۳۲، جی ٹی روڈ، واہ کینٹ۔ فون: ۴۵۳۵۳۳۴-۰۵۱۔ صفحات: ۵۱۔ قیمت: درج نہیں۔ [حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے اظہارِ محبت کا بہترین ذریعہ درود شریف کا استحضار ہے۔ درود کے فضائل پر بہت سی کتب دستیاب ہیں۔ درود کا مقصد ضرورت، حکمت وفضیلت اور احادیث میں درود کے وارد شدہ الفاظ کے موضوع پر اس کتابچے میں درود شریف کی علمی حیثیت بیان کی گئی ہے جو اس کی انفرادیت بھی ہے اور ایک اہم علمی ضرورت بھی۔ آخری فصل میں نبی کریمؐ کے ادب و مقام پر بحث کی گئی ہے۔]

$ حیاتِ طیبہ کا ایک دن، پروفیسر عبدالحمید ڈار۔ ناشر: نشریات، لاہور۔ ملنے کا پتا: کتاب سرائے، الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۷۳۲۰۳۱۸-۰۴۲۔ صفحات: ۶۷۔ قیمت: درج نہیں۔ [حضورؐ کی کتابِ زیست کا ایک ورق جس میں سیرت نبویؐ کی ایسی تمام تعلیمات کو یک جا کر دیا گیا ہے جو ہماری ۲۴ گھنٹے کی روزمرہ زندگی میں سنت کا ایک مکمل اور بھرپور نمونہ پیش کرتی ہیں۔ سیرتِ رسولؐ پر ایک مختصر جامع